روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 5 راگست 2010ء 23 شعبان 1431 ہجری 5 ظہور 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 164

جو اللہ چاہے

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یہ نہ کہو کہ جو اللہ چاہے اور جو محمدؐ چاہے بلکہ یہ کہا کرو کہ جو صرف اللہ وحدہ لاشریک چاہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الاسامی الفصل الثانی)

44 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے حضور انور ایدہ اللہ کا افتتاحی خطاب مورخہ 30 جولائی 2010ء

اللہ کرے کہ ہر احمدی تقویٰ اور اللہ کے خشوع میں ترقی کرے

ان جلسوں کا مقصد پاک تبدیلیاں پیدا کرنا اور خدا کا قرب حاصل کرنا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے افتتاحی خطاب کا خلاصہ بمقام حدیقۃ المہدی ہمپشائر لندن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 30 جولائی کو پاکستانی وقت کے مطابق 8:40 بجے شب جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی ہمپشائر لندن تشریف لائے۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو۔کے نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ حضور انور پنڈال میں سٹیج پر آکر تشریف فرما ہوئے۔ کچھ دیر احباب کے جلسہ گاہ میں پہنچنے کا انتظار فرمایا اور پھر 44ویں جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء کے افتتاحی اجلاس کا آغاز مکرم فیروز عالم صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ سے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم عصمت اللہ صاحب نے حضرت مسیح کا منظوم کلام ترنم سے پڑھا۔ ع

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے

ازاں بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی خطاب فرمایا یہ تمام تقریب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کی گئی اور عالمگیر جماعت احمدیہ کے کروڑوں افراد نے اس سے استفادہ کیا۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 44واں جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس جلسہ کے عظیم الشان مقاصد ہیں۔ جن کے لئے حضرت مسیح موعود نے اس جلسہ کا آغاز کیا تھا وہ اہم مقصد جو ان جلسہ ہائے سالانہ کی اصل ہے یہ ہے کہ ہر احمدی اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرے۔ سچا عبد بنے۔ نیک بندہ بنے۔ صرف خدائے واحد کا خوف دل میں پیدا ہو۔ مقصد پیدائش کو پورا کرنے والا ہو۔ حضرت مسیح موعود نے شاملین جلسہ کے لئے جو دعائیں کی ہیں ان میں بھی یہی دعا ہے کہ خدا تعالیٰ کا خوف دنیا کے تمام خوفوں سے زیادہ ہو اور خدا کی محبت کے سامنے سب چیزیں ہیچ ہو جائیں۔

حضور انور نے فرمایا شیطان ایمانداروں کو جان مال عزت کے نقصان کا خوف دلاتا ہے کہ اس طرح یہ ایمان سے ہٹ جائیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے مومنین ان نقصانات سے خوفزدہ ہو کر پیچھے نہیں ہٹتے۔ 28 مئی 2010ء کو لاہور میں ہونے والے دردناک واقعات کے بعد یہ خوشکن اطلاعیں بھی ملی ہیں اور احمدیوں نے مجھے لکھا کہ ہمارے تو خوف اور ڈر دور ہوگئے ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ زیادہ ہوئی ہے۔ باجماعت نمازوں کا شوق پیدا ہوا ہے۔ چنانچہ ان واقعات نے احمدیوں کو خدا تعالیٰ سے زیادہ قریب کر دیا ہے۔ ان واقعات نے ان کے ایمانوں کو مزید صیقل کر دیا ہے۔ ایمان میں مضبوطی پیدا ہوئی ہے۔ نیکیوں اور تقویٰ میں آگے بڑھے ہیں۔ قربانی کے معیار بڑھانے کی طرف توجہ ہوئی ہے اور انشاء اللہ یہ جلسہ بھی حالتوں کو بدلنے، پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور تقویٰ میں آگے بڑھنے کا باعث بنے گا اور پرہیزگاری کا ذریعہ بنے گا یہی مقصد پیدائش انسانی ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی تقویٰ اور اللہ کے خشوع میں ترقی کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب مخالف نقصان پہنچانے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں تو مومنین یہی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ بہت ہی اچھا کارساز اور وکیل ہے۔ یہ جتھے اور یہ چالیں مومنین کو تعلق باللہ، دعاؤں، توبہ اور خدا کے عرفان میں بڑھاتی ہیں اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر دشمن کے حملے کو ناکام کر دیتے ہیں اور اجتماعی عبادتوں اور دعاؤں سے ایسا کاری حملہ کرتے ہیں کہ دشمن کی صفوں کو تتر بتر کر دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت کو جذب کرتے ہیں اور ان کا ایمان بڑھتا ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک حوالہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ حقیقی شجاعت صبر اور ثابت قدمی ہے اور یہ صبر اور ثابت قدمی دکھانے کا موقع تو اسی وقت ملتا ہے جب دشمن خوفزدہ کرنے کے عملی اقدامات کرتا ہے۔ پھر اس موقع پر بہادری اور بغیر خوف کے ان کا سامنا کرتے ہیں۔ کتنے عظیم ہیں وہ مومنین جنہوں نے صبر و استقامت کے اعلیٰ نمونے دکھائے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ آفرین ہے ان ماں، باپ، بھائی، بہن اور بچوں پر جنہوں نے صبر سے اسے برداشت کیا اور استقامت دکھائی۔ خدا تعالیٰ ان کو اجر دے۔ اگر جماعت اسی طرح صبر اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتی رہے گی، خدا کی رضا مقدم رکھے گی اور خدا کا خوف قائم رکھے گی تو جماعت ہمیشہ ہر قسم کے ابتلاؤں سے سرخرو ہو کر آگے سے آگے نکلتی جائے گی اور جماعت کی ترقی کبھی نہیں رکے گی۔ یہ ابتلاء تو جماعتی ترقی کے نئے اہداف مقرر کرنے کے لئے آتے

باقی صفحہ 2 پر

داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ مورخہ 26 راگست 2010ء بوقت 8:00 بجے صبح ہوگا۔

تحریری امتحان میں کامیاب امیدواران کا انٹرویو اسی روز شروع کر دیا جائے گا۔

تحریری ٹیسٹ میں شمولیت کیلئے ٹیسٹ سے ایک روز قبل تک درج ذیل اشیاء دفتر میں جمع کروانا لازمی ہے۔ اس کے بغیر امیدوار کو شامل نہیں کیا جائے گا رزلٹ کارڈ/ سند کی فوٹو کاپی، امیدوار کی ایک تازہ پاسپورٹ سائز تصویر اور صدر صاحب جماعت کی تصدیقی چٹھی۔

تحریری ٹیسٹ کے لئے امیدواران کی فہرست مورخہ 26 راگست کو صبح 7:00 بجے دفتر وقف جدید میں آویزاں کر دی جائے گی۔

انٹرویو کیلئے آنے والے امیدواران اپنی اصل سند/ رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

سیلاب زدگان کیلئے درخواست دعا

آج کل ملک کے بعض علاقوں میں شدید سیلاب آیا ہوا ہے۔ بہت سارے احمدی گھرانے بھی متاثر ہوئے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو محض اپنے فضل سے ہر قسم کی مصیبت اور تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

احباب جماعت محتاط رہیں

مکرم محمد اکرم صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب سکنہ عبدالحکیم ضلع خانیوال نے چک نمبر 575 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے بیعت کی تھی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ وہ متعدد لوگوں سے فراڈ کے ذریعہ بھاری رقوم ہتھیا چکا ہے۔ احباب محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

7/اگست 2010ء

1:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6/اگست 2010ء
2:35 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء دوسرے دن کی کارروائی
5:05 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں، تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:15 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء دوسرے دن کی کارروائی
7:55 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8:25 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء پہلے دن کی کارروائی
9:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6/اگست 2010ء
11:00 am	تلاوت
11:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6/اگست 2010ء
12:20 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء دوسرے دن کی کارروائی
3:10 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء دوسرے دن کی کارروائی۔ لجنہ سے خواتین
4:55 pm	تلاوت اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
5:35 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء دوسرے دن کی کارروائی
7:35 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء خطاب حضور انور
10:05 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء دوسرے دن کی کارروائی
11:10 pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:30 pm	عربی سروس Live

8/اگست 2010ء

1:30 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء دوسرے دن کی کارروائی
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6/اگست 2010ء
5:15 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں اور تلاوت
5:40 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء دوسرے دن کی کارروائی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ
9:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6/اگست 2010ء
11:00 am	تلاوت
11:35 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء تیسرے دن کی کارروائی
1:25 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء تیسرے دن کی کارروائی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ
4:15 pm	خلافت کی برکات
5:05 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء تیسرے دن کی کارروائی بشمول عالمی بیعت
9:45 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء تیسرے دن کی کارروائی
11:30 pm	عربی سروس Live

9/اگست 2010ء

1:35 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء تیسرے دن کی کارروائی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ
5:00 am	جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء
11:00 am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:10 pm	سیرت النبی ﷺ
2:05 pm	فرنچ سروس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
7:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2009ء
8:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ اور خبرنامہ
9:20 pm	گلشن وقف نو
10:25 pm	فرنچ کلاس
11:00 pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں اور عربی سروس

نزول وحی کی کیفیات

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حارث بن ہشام نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے۔ فرمایا:

کبھی تو میرے پاس وحی گھنٹی کی جھنکار کی طرح آتی ہے۔ اور وحی کی یہ طرز مجھ پر سخت ترین ہوتی ہے۔ پھر بعد اس کے کہ میں اس کا کلام خوب محفوظ کر چکا ہوتا ہوں یہ آواز مجھ سے جدا ہو جاتی ہے۔ اور کبھی کوئی فرشتہ میرے پاس انسان کی صورت اختیار کر کے آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے سو میں اس کی بات کو بھی محفوظ کر لیتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 2)

بقیہ صفحہ 1 افتتاحی خطاب کا خلاصہ

بجائے خدا کی طرف جھکتے ہیں تو خدا ان کو نوازتا ہے۔ ان کی تکلیفیں آرام اور بے چینیاں، اطمینان میں بدلتی ہیں اور فتوحات کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں مصیبتوں کا برا نہیں منانا چاہئے تکلیف پر خدا کی رضا طلب کریں۔ مصیبت کے وقت محبت کا چشمہ جاری ہو جانا چاہئے۔ جب ایسے موقع پر مومن دعا کرتا ہے تو وہ دعا قبول کرتا ہے۔ جس طرح لڑکی کے جو ہر سسرال میں جا کر کھلتے ہیں۔ اسی طرح مومن تکالیف اور مصائب میں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا خوف کسی ڈر کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ محبت کی وجہ سے ہوتا ہے کہ اس بات سے میرا محبوب خدا مجھ سے دور نہ ہو جائے۔ یہی مومنین کی نشانی ہے کہ اشد حبا للہ کہ اللہ کی محبت ہر دوسری محبت سے شدید ہوتی ہے اور ہر چیز کو خدا کے لئے قربان کر دیتے ہیں۔ سچی توبہ پر قائم رہنا چاہئے۔ کسی دوسرے خوف کو محبت پر حاوی نہیں ہونے دینا چاہئے۔ توبہ سے انسان کو نئی زندگی ملتی ہے۔ اس کے ثمرات نیک اعمال ہیں۔ جب خدا کا خوف ہو تو عمل صالح، تقویٰ، پرہیزگاری اور بھائی چارے کی روح پیدا ہوتی ہے۔ اسی کے متعلق حضرت مصلح موعود نے خدا کی محبت اور عبادت کے دو درجے بیان فرمائے ہیں۔ نمبر 1 یہ کہ خدا سے ڈرے جو اس کا حق ہے۔ یعنی پاکیزگی کے چشمے کے لئے اس کی طرف جائے۔ دوسرا یہ کہ حقیقی محبت خدا سے پیدا ہو جائے۔ یعنی خوف اور محبت دونوں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ جتنا خدا کا خوف پیدا ہوگا اسی قدر محبت غالب آئے گی اور جتنی محبت بڑھے گی اتنی گناہوں بدیوں سے دوری ہوگی۔ نعمتوں اور احسانوں کو یاد کرو گے اور اس کی طرف جھکو گے اسی قدر مزید انعامات ملیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب انسان خدا کو محبوب بنا کر محبت میں کمال کو پہنچ جاتا ہے تو پھر خدا کی نظر میں محبّ بن جاتا ہے اور اس کیفیت کا کمال حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو حاصل ہوا۔ آپ نے قرب خداوندی حاصل کر لیا۔ آپ کا اوڑھنا، بچھونا، اٹھنا، بیٹھنا، عبادتیں اور قربانیاں سب خدا کی خاطر تھیں۔ یہاں تک خدا کے محبوب بنے اور قرآن کریم میں رہتی دنیا تک خدا تعالیٰ نے اپنے قرب کے لئے آپ کی اطاعت اور پیروی کو شرط قرار دے دیا۔ یہ اس لئے ہوا کہ خدا کے ذکر سے کبھی آپ کی زبان نہ تھکی۔ نماز آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنی اور آپ ہمیشہ یہ دعا کرتے رہتے کہ خدا مجھے ذکر اور شکر کرنے والا بنا دے۔ رونگٹے کھڑے کر دینے والا مصائب وشدائد میں بھی آپ کی قربانی کے معیار بڑھے صرف یہی نہیں بلکہ آپ نے صحابہ کی وہ جماعت پیدا کر دی جن کی زبانیں ذکر الٰہی سے تر رہتیں۔ ان کی راتیں عبادتوں سے زندہ رہتیں، خود بھی زندہ ہو گئے اور دوسروں کو بھی زندہ کر دیا اور ہمیشہ کے لئے محبت کی اعلیٰ اور قابل تقلید مثالیں قائم کر گئے۔

حضور انور نے فرمایا ابتلاؤں کے موقع پر خدا تعالیٰ نے ہی ہمیشہ نجات دی۔ پاک وجود پیدا کئے اور عبادتوں اور قربانیوں میں آگے بڑھنے والے مخلصین پیدا کئے۔ جرأت، بہادری اور عبادت کا شوق صرف خدا کے فضل سے ملتے ہیں۔ لاہور کے واقعہ میں قربان ہونے والوں میں ہر طبقے کے لوگ شامل تھے۔ اسی طرح یہ ثابت ہوا کہ احمدیت کے ہر طبقے میں خدا کے حضور قربانی کرنے والے موجود ہیں۔ ہر طبقے میں خدا کا خوف، تقویٰ، پرہیزگاری، حسن خلق اور نیکی کرنے والے لوگ موجود ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ جاں نثار تو قربانی کر کے اپنے اجر کو پا گئے۔ لیکن ان کی قربانیاں یہ مطالبہ کرتی ہیں کہ ہم اپنے پیدا کرنے والے خدا سے کبھی بے وفائی نہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کے ان تین دنوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ ذکر الٰہی، درود شریف، باجماعت نمازوں، تہجد اور نوافل میں وقت گزاریں۔ ہمیشہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے نعرہ کو یاد رکھیں اور حضرت مسیح موعود کا یہ شعر یاد رکھیں کہ

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

پس آج ہماری کامیابی کا راز اسی میں ہے کہ دعاؤں، عبادتوں اور ذکر الٰہی پر بہت زور دیں۔ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمیں اپنی محبت عطا کرے۔ خدا کی رضا ہمارا مقصود ہو جائے۔ اطاعت اور پیروی میں سب سے آگے بڑھنے والے ہوں۔ اس کے بعد حضور انور نے بعض قرآنی اور مسنون دعائیں بتائیں اور تلقین فرمائی کہ احمدی ان دعاؤں کا ورد کرتے رہیں اور خدا تعالیٰ سے اس کی محبت اور اس کا قرب مانگتے رہیں۔ آخر میں فرمایا کہ اب ہم دعا کرتے ہیں دعا میں اپنے ساتھ تمام جماعت اور جاں نثاروں اور ان کے خاندانوں کو بھی یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان تین دنوں میں ایمان میں ترقی کرنے والا بنائے۔ آمین۔ اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور جلسہ گاہ سے تشریف لے گئے۔

ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ

حضرت شداد بن اوسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے متعلق احسان سے کام لینے کا حکم دیا ہے۔ پس جب کسی جانور کو مارنے لگو تو اس میں بھی رحم دلی دکھاؤ اور جب ذبح کرو تو عمدہ طریق سے ذبح کرو۔ اور اپنی چھری تیز کر لیا کرو اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ۔

(صحیح مسلم کتاب الصید باب الامر باحسان الذبح حدیث نمبر 3615)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم حافظ عبدالحمید صاحب

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کی یاد میں

1973ء میں ہم تعلیم کی غرض سے ربوہ آ کر آباد ہوگئے۔ اکثر مولانا دوست محمد شاہد صاحب کو ربوہ میں دیکھتے ہمیں بتایا گیا کہ یہ سلسلہ احمدیہ کے بہت بڑے خادم ہیں۔ بعض مواقع پر مصافحہ کا موقع بھی ملا تو محترم مولانا صاحب بہت پیار سے ملتے جیسے ملنے والے کو بہت اچھی طرح جانتے ہوں۔

بعض مواقع پر محترم مولانا صاحب سے ملاقات کے لئے دفتر حاضر ہوجاتا۔ ایسے ہی ایک موقع پر جب خاکسار مدرسۃ الحفظ کا طالبعلم تھا حاضر ہوا اور دعا کی درخواست کی تو آپ اس بات سے بہت خوش ہوئے کہ آپ قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ میں نے آٹوگراف بک پیش کی کہ کوئی نصیحت لکھ دیں تو آپ نے یہ شعر لکھا۔

نہ کیوں ممتاز ہو اسلام دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

اس طرح میری بہت حوصلہ افزائی فرمائی۔

1976ء میں جب کہ میں مدرسۃ الحفظ کا طالبعلم تھا میری ڈیوٹی نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے پہلی دفعہ نماز تراویح پڑھانے کے لئے واہ کینٹ میں لگائی گئی میری عمر اس وقت تقریباً تیرہ سال تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ڈیوٹی ادا کرنے کی توفیق ملی لیکن چونکہ یہ ڈیوٹی پہلی دفعہ ادا کررہا تھا اس لئے بعض مسائل کی سمجھ نہ آئی۔ رمضان المبارک کے بعد میں محترم مولانا صاحب کے دفتر حاضر ہوا اور مسائل کا ذکر کیا آپ نے حسب معمول بہت ہمدردی سے سمجھایا جس کا بعد میں زندگی میں مجھے بہت فائدہ ہوا۔ ان واقعات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آپ جماعت کے ہر فرد کو خواہ اس کی عمر چھوٹی ہو اہمیت دیتے تھے اور اس سے پیار کا سلوک فرماتے تھے۔ اس حوصلہ افزائی سے یقیناً آئندہ زندگی میں بہت فائدہ ہوا۔

انہی دنوں کی بات ہے خاکسار کی والدہ صاحبہ نے ایک پریشان کن خواب بار بار دیکھا تو مجھ سے ذکر کیا میں اس وقت بچہ تھا گھبرا گیا۔ مجھے پتہ نہیں کیا سوجھی کہ محترم مولانا صاحب کے دفتر میں پہنچ گیا کہ ان سے ذکر کروں اب سوچتا ہوں تو حیرانگی ہوتی اور مسئلہ صرف ایک خواب کا۔ خیر میں جب دفتر میں ملنے گیا تو آپ مجھے بہت پیار سے ملے اور میری بات ہمدردی سے سنی اور فرمایا کہ خواب تو واقعی پریشان کن ہے لیکن مجھے سمجھایا کہ دعا اور صدقہ سے اللہ تعالیٰ سے مدد چاہیں اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا۔

میٹرک کرنے کے بعد جب میں کچھ عرصہ فارغ تھا تو گول بازار میں واقع اپنے ماموں جان کی کریانہ اینڈ جنرل سٹور کی دکان پر ان کے ساتھ مدد کرواتا تھا محترم مولانا صاحب کے گھر کا سودا سلف ہماری دکان سے ہی جاتا تھا۔ مجھے یاد ہے محترم مولانا صاحب کبھی کبھار خود دکان پر تشریف لاتے بادام اور ایک کمپنی کا ہیئر آئل خریدتے آپ یقیناً یہ اہتمام اس لئے کرتے تاکہ بھرپور انداز میں خدمت دین کرسکیں۔ جب چند بار آپ نے اسی کمپنی کا ہیئر آئل خریدا تو مجھے شوق ہوا چنانچہ میں نے بھی وہ تیل استعمال کرنا شروع کردیا اور آج تک وہی استعمال کرتا ہوں۔

2002ء میں آپ جب جرمنی تشریف لائے تو اس وقت ہم جرمنی میں رہائش پذیر تھے۔ محترم مولانا صاحب جرمنی کے مختلف شہروں میں تشریف لے گئے۔ ایک جمعہ آپ نے کولون میں پڑھایا۔ اس کے بعد آپ کا پروگرام ہمارے شہر ہنوور آنے کا تھا۔ ہمارے ریجنل امیر صاحب نے خاکسار اور مکرم شاہد صاحب کی ڈیوٹی لگائی کہ آپ کو کولون سے کار پر ہنوور لائیں۔ چنانچہ ہم نماز جمعہ سے قبل کولون پہنچ گئے اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ بہت محبت سے ملے۔ نماز جمعہ کے بعد مکرم رانا انور صاحب کے ہاں کھانے کا پروگرام تھا ہم بھی ساتھ تھے آپ نے ہمیں اپنے پاس بٹھایا اور بہت خوشی سے سب دوستوں سے ہمارا تعارف کروایا۔ اسی دوران مکرم شاہد صاحب نے اپنے دادا جان کا ذکر کیا جن کو حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں خدمت کا موقع ملا تھا۔ محترم مولانا صاحب نے فوراً اس نام کے دو تین بزرگوں کے بارہ میں تفصیل سے بتایا اور شاہد صاحب سے پوچھا کہ ان میں سے آپ کے دادا جان کون تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کمال کا حافظہ عطا فرمایا تھا۔ آپ نے بتایا کہ میں اس سے قبل بھی ہنوور آچکا ہوں پھر بعض دوستوں کا نام لے کر ان کا حال دریافت فرمایا۔

کھانے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ترجمۃ القرآن کی اہمیت کے بارہ میں بتایا کہ آپ سب اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں حضور نے اس کام پر بہت محنت کی ہے۔

کولون سے ہنوور آتے ہوئے آپ نے ہمیں کہا کہ رستہ میں اگر کوئی یادگار یا تاریخی چیز آئے تو ضرور بتائیں اور جرمنی کے بارہ میں مختلف امور پر بات چیت کرتے رہے جس سے آپ کی علم کی پیاس کا پتہ چلتا ہے۔

آپ نے ہمیں بعض لطیفے اور واقعات بھی سنائے اس طرح یہ یادگاری سفر بہت اچھا گزرا۔ اگلے دن دوران گفتگو ایک دوست نے چند کتابوں کا نام لیا کہ یہ یہاں نہیں ملتیں تو آپ نے کہا کہ الماری میں سے کوئی کتاب لائیں وہ کتاب لائے تو اس دوست کو کہا کہ کیا آپ نے یہ کتاب پڑھی ہے انہوں نے کہا کہ نہیں تو آپ نے فرمایا یہ نہ کہیں کہ فلاں کتاب نہیں ملتی جو آپ کے پاس موجود ہیں ان کا تو مطالعہ کریں۔

جماعت نے ایک ہال میں انتظام کیا ہوا تھا جہاں پہلے آپ نے خطاب فرمایا پھر مجلس سوال وجواب ہوئی جب مولانا اس ہال میں جانے لگے تو دیکھا کہ آپ ''رب زدنی علما'' کی دعا پڑھ رہے ہیں۔ آپ اتنے بڑے عالم اور ہزاروں مجالس سوال و جواب کا تجربہ ہونے کے باوجود عاجزی کی یہ حالت کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرکے ہال میں داخل ہورہے ہیں جہاں حاضری صرف چند سو تھی۔

اجلاس کے بعد ایک دوست کے ساتھ محترم ریجنل امیر صاحب نے خاکسار کی ڈیوٹی لگائی کہ آپ کو فرینکفرٹ پہنچائیں۔ چنانچہ یہ سفر بھی یادگار رہا دوران سفر آپ نے ہمیں بہت سے ایمان افروز واقعات سنائے۔

خاکسار نے ایک اخبار کے کالم کا ذکر کیا جس میں ایک غیر از جماعت کالم نگار نے حضور انور کے خطبہ جمعہ کے حوالہ سے تحریر کیا تھا کہ اس سے ہمارے نوجوان بہت متاثر ہورہے ہیں۔ آپ ماشاء اللہ اتنا مطالعہ کرتے تھے اور حوالوں کے بادشاہ تھے۔ لیکن مجھ سے تفصیل سے اس بارہ میں پوچھا اور فرمایا کہ اگر فوٹو کاپی مل سکے تو ضرور بھجوائیں اس سے آپ کی علم کی پیاس کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کسی بھی حوالہ کی تلاش میں رہتے تھے۔

آپ بچوں سے بھی بہت پیار کرتے تھے۔ رستہ میں ایک جگہ جب ہم چند منٹ کے لئے ایک پٹرول پمپ پر رکے تو آپ اس کے ساتھ ایک چھوٹی سی مارکیٹ میں تشریف لے گئے اور فرمایا کہ میں اپنے نواسے نواسیوں کے لئے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہوں تاکہ وہ خوش ہوں پھر مجھ سے مشورہ کیا تو میں نے بتایا کہ ایک چاکلیٹ کا بنا ہوا انڈہ سا ملتا ہے جس کے اندر پلاسٹک کے کچھ پیس ہوتے ہیں چھوٹے بچے چاکلیٹ کھانے کے بعد پلاسٹک کے پیس جوڑ کر کھلونا بنا سکتے ہیں۔ آپ بہت خوش ہوئے اور پھر ہم نے یہ انڈے خریدے۔

رات تقریباً گیارہ بجے ہم بیت السبوح فرینکفرٹ پہنچے آپ کی رہائش کا انتظام بیت السبوح کے اس حصہ میں تھا جہاں حضور دورہ جرمنی کے موقع پر ٹھہرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ آپ مجھے اتنی دور سے چھوڑنے کے لئے آئے ہیں اب رات کافی ہوچکی ہے آپ آرام کریں اور صبح واپسی کا سفر کریں۔ چنانچہ آپ نے اپنے ساتھ والے کمرہ میں ہمارا انتظام کروایا۔ اس طرح ہمیں آپ کی شفقت سے یہ سعادت حاصل ہوئی کہ ہم اس مکان میں ایک رات ٹھہریں جہاں خلیفہ وقت رہائش رکھتے ہیں۔ صبح نماز فجر کے بعد آپ نے ہمیں بہت محبت کے ساتھ دعائیں دیتے ہوئے رخصت کیا۔

2005ء میں جرمنی سے واپس پاکستان آنے کے بعد یہاں اور مصروفیات کے علاوہ خاکسار نے شوق سے کچھ کتب شائع کروائیں۔ اسی سلسلہ میں آپ سے بھی ملاقات کی تو آپ نے (اقلیم خلافت کے تاجدار) مسودہ دیا کہ یہ شائع کروائیں چنانچہ میری خوش قسمتی کہ مجھے یہ کتاب شائع کروانے کی توفیق ملی۔ آپ نے تفصیل سے تمام باتیں سمجھائیں۔

فرمایا اگر آپ کتابیں شائع کررہے ہیں تو آپ کے ادارہ کا کوئی نام ہونا چاہئے میں نے عرض کیا کہ ابھی تو کوئی نام نہیں رکھا جب میں اگلے دن حاضر ہوا تو فرمایا رات میں آپ کے ادارہ کا نام سوچتا رہا ہوں چنانچہ آپ نے ''الحافظ پبلیکیشنز'' نام رکھا۔

ان دنوں میں آپ سے بہت سی ملاقاتیں ہوئیں۔ آپ کا حافظہ اس عمر میں بھی ماشاءاللہ بہت اچھا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ آپ میرے ننھیال کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں۔ پھر مجھ سے سب کا حال دریافت فرمایا۔

باتوں باتوں میں آپ کے ایک مقالہ کا ذکر ہوا تو دفتر کے ایک دوست کو کہا کہ فلاں سال کا رسالہ خالد لائیں چنانچہ جب رسالہ آیا تو مجھے وہ مقالہ دکھایا اسی طرح اور بھی بہت سے حوالے دکھائے۔ ایک دوست کسی حوالہ کی فوٹو کاپی دینے آئے تو آپ بہت خوش ہوئے اور بار بار ان کا شکریہ ادا کیا۔

کتاب شائع ہوئی تو آپ نے پسندیدگی اور خوشی کا اظہار کیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت مولانا صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

پیارے ابا محترم قاضی محمد رشید بھٹی صاحب مرحوم

ص۔ق بھٹی

موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ مخلوقات میں سے کسی کو بھی اس سے استثناء نہیں۔ مبارک ہے وہ جو اپنی زندگی کے اوقات خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے صرف کرتا ہے اور آخر کار سرخرو ہو کر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو جاتا ہے۔ میرے والد صاحب مرحوم و مغفور انہی لوگوں میں سے تھے جنہوں نے مقدور بھر اپنے مقصدِ حیات کو پا لیا اور سورۃ احزاب کی آیت 24 کے مصداق ٹھہرے۔ یعنی جنہوں نے اپنی قربانیوں کو پورا کر دکھایا۔ وفات پا جانے والوں کا یہ حق ہوتا ہے کہ ان کے اچھے کاموں سے ان کو یاد کیا جائے تاکہ دوسروں کیلئے تحریک و تحریص و ترغیب کا باعث ہو۔

خاندانی حالات

ہمارے ابا جان مرحوم خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب ریٹائرڈ سویلین گزیٹڈ آفیسر (C.G.O.) و سابق وکیل المال ثانی تحریکِ جدید ربوہ مورخہ 3 ستمبر 1897ء کو موضع حاجی پورہ ضلع سیالکوٹ میں محترم مولوی محمد اعظم انصاری صاحب اور محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین نے آپ کا نام محمد خورشید رکھا تھا۔ بچپن میں جب انہیں اپنے نام کے معنے معلوم ہوئے تو یہ سوچ کر کے کہ خورشید کے معنے تو سورج ہے اور سورج تو بہت سخت گرم ہوتا ہے تو آپ نے از خود ہی اپنے نام کے پہلے دو حروف یعنی" خو" کو ہٹا دیا۔ طالبعلمی کے زمانہ میں اگر دو طالب علموں کے مابین کوئی لڑائی جھگڑا یا رنجش پیدا ہو جاتی تو نہایت دانشمندانہ فیصلہ کرتے اور فریقین کو بالکل مطمئن کرا دیتے اس لئے طالب علموں میں قاضی کے نام سے مشہور ہو گئے۔

آپ چھ بہن بھائیوں (چار بھائی اور دو بہنوں) میں سب سے بڑے تھے۔ مکرم مولانا محمد سعید انصاری صاحب مرحوم مربی سلسلہ بورنیو، ملائیشیا، سنگاپور، انڈونیشیا آپ کے سب سے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ نے پرائمری تک تعلیم موضع منڈی کرال ضلع گورداسپور میں حاصل کی۔

میرے دادا جان حکیم تھے اسی نسبت سے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل سے ان کے ذاتی تعلقات تھے۔ اس لئے انہوں نے ابا جان کو مزید تعلیم کے لئے قادیان بھجوا دیا۔ جہاں انہیں چھٹی جماعت سے لے کر نویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ یہیں سے احمدیت ان کے دل میں رچ بس گئی۔ ابا جان قرآنِ کریم کے بچپن سے ہی عاشق تھے۔

میرے بڑے بھائی صاحب سے ابا جان نے بیان کیا کہ جب آپ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں داخل ہوئے تھے تو آپ کی رہائش قادیان کے ایک قریبی گاؤں ڈلّہ میں تھی۔ ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نوجوانوں کیلئے قرآنِ مجید کا ایک درس (جسے عرفِ عام میں " میاں عبدالحیٔ والا درس" کہا جاتا تھا) بیت اقصیٰ قادیان میں نمازِ عصر کے بعد دیا کرتے تھے۔ میرے والد صاحب تو خود اس درس میں شامل نہ ہو سکتے تھے کیونکہ انہیں تو اپنے رہائشی گاؤں ڈلّہ پہنچنا ہوتا تھا۔ اس لئے وہ چھٹی ہونے پر اپنا بستہ ڈیسک کے اندر رکھ کر خالی ہاتھ گاؤں کی طرف پیدل روانہ ہو جاتے۔ صاحبزادہ میاں عبدالحیٔ صاحب آپ کے کلاس فیلو تھے اور وہ جانتے تھے کہ میرے والد صاحب کا ہینڈ رائٹنگ بہت اچھا ہے اس لئے میاں صاحب اپنے درس کے نوٹس والد صاحب سے فیئر کرایا کرتے تھے جس کی وجہ سے ابا جان حافظہ اچھا ہونے کے باعث درس میں بذاتِ خود شامل نہ ہوتے ہوئے بھی پوری طرح مستفید ہوتے رہے۔

والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ درس میں شامل ہونے والوں نے تو درس کا شائد اتنا فائدہ نہ اٹھایا ہو جتنا میں نے درس کے نوٹس کو خوشخط لکھنے میں اٹھایا ہے۔ اس درس کی برکت سے ابا جان کی قرآنِ کریم سے یہ محبت آخری دم تک قائم رہی۔ جب وہ نویں کلاس میں تھے تو بیمار ہو گئے۔ بعد میں میٹرک کا امتحان جو اُن دنوں " انٹرنس" کہلاتا تھا پرائیویٹ طور پر لاہور سے پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ کو غیر معمولی بصیرت اور بہت زرخیز حافظہ عطا فرمایا تھا۔ انہیں حضرت مسیحِ موعود کا عربی قصیدہ" یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَ الْعِرْفَانِ" کے تمام اشعار زبانی یاد تھے اور وہ عموماً رات سونے سے پہلے دہرایا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے 1911ء میں محض چودہ سال کی عمر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے ہاتھ پر اپنے والدین سے پہلے ہی بیعت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

خلافت سے وابستگی اور جماعتی خدمات، اعزازات

ابا جان حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کے توسط سے محکمہ آرڈیننس میں بھرتی ہو گئے۔ فیروز پور (انڈیا) سے ملازمت کا آغاز کیا اور رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے سویلین گزیٹڈ آفیسر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ آپ نے 1944ء میں ہی اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش تو کر دیا تھا لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ ابھی اپنی سروس مکمل کریں۔

1945ء میں دورانِ ملازمت برٹش گورنمنٹ نے آپ کو" خان صاحب" کا خطاب مع تمغہ دیا۔ اپنی ملازمت کے دوران آپ نے راولپنڈی، کوئٹہ، اور پونا (انڈیا) میں بطور امیر جماعت اور نوشہرہ میں نائب امیر جماعت نہایت شاندار خدمات سرانجام دینے کی سعادت پائی۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک موقعہ پر قادیان میں جمعہ پر اور ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر ان الفاظ میں اظہارِ خوشنودی فرمایا کہ

’’عہدیدار کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے اندر پابندی کرانے کا مادہ ہو، وہ ڈرپوک نہ ہو۔ ایک دفعہ میں راولپنڈی گیا۔ 33ء کی بات ہے اس سال میری بیوی سارہ بیگم فوت ہوئی تھی۔ راولپنڈی میں میرے سالے ڈاکٹر تقی الدین احمد صاحب بھی جو اس وقت فوج میں غالباً میجر تھے اور راجہ علی محمد صاحب تھے جو اس وقت افسر مال تھے اور جماعت کا امیر ایک کلرک تھا۔ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ اس امیر نے ایسا انتظام کر رکھا تھا کہ اگر وہ کہتا کھڑے ہو جاؤ تو یہ لوگ کھڑے ہو جاتے اگر کہتا کہ بیٹھ جاؤ تو بیٹھ جاتے گو اس کا انتخاب بطور امیر اتفاقاً ہو گیا وہ پہلے امیر منتخب ہو چکا تھا اور راجہ علی محمد صاحب اور ڈاکٹر تقی الدین احمد صاحب بعد میں راولپنڈی گئے بہرحال اس نے اپنے انتخاب کی عزّت کو قائم رکھا اور اپنے سے بڑے درجہ کے لوگوں کو بھی پابندِ نظام بنا لیا۔‘‘

(مشعل راہ جلد اوّل۔ صفحہ 686)

ہمارے والد محترم کو راولپنڈی کے چوتھے امیر ہونے کا اعزاز حاصل ہے اور یہاں آپ کا عرصہء امارت 35-1932ء ہے۔ ضلعی امارتوں کے قیام کے بعد آپ راولپنڈی کے پہلے ضلعی امیر مقرر کئے گئے۔ بعد میں کیمبل پور (موجودہ اٹک) کو بھی آپ کی راہنمائی میں راولپنڈی کی ضلعی امارت سے منسلک کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ انتظامی صلاحیتیں عطا فرمائی تھیں۔ ابا جان سویلین گزیٹڈ آفیسر کے عہدہ سے 24 دسمبر 1952ء کو نوشہرہ ضلع پشاور سے ریٹائر ہوئے۔ ربوہ میں اپنا گھر بنوایا اور وکیل المال ثانی کے طور پر کئی سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ الحمد للہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیلِ اعلیٰ تحریکِ جدید ربوہ نے ابا جان کی وفات کے موقع پر میرے بڑے بھائی جان سے اس بات کا اظہار کیا کہ انہوں نے ابتدائی مال سے متعلق تربیت آپ کے والد صاحب سے حاصل کی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1/3 حصہ کے موصی تھے اور آپ کا وصیت نمبر 1535 تھا۔ دوسرے چندہ جات میں بھی بھرپور حصہ لیتے تھے۔ تحریکِ جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں نہ صرف خود شامل ہوئے بلکہ اپنے اہل وعیال، والدین اور ہمشیرہ کو بھی اس مبارک تحریک میں شامل کیا اور تا دمِ آخر ان سب کی طرف سے بھی چندہ ادا کرتے رہے۔ تنخواہ ملتی تو سب سے پہلے چندہ جات کی رقوم علیحدہ رکھ لیتے پھر باقی ماندہ رقم سے گھر کا خرچ چلاتے۔ اس ضمن میں انہیں ہماری والدہ محترمہ کا پورا پورا تعاون حاصل رہا۔

تحریکِ جدید کا دفتر اوّل 1934ء سے شروع ہو کر جب دس سال بعد 1944ء میں ختم ہونے لگا تو اپنی سب سے چھوٹی بیٹی عزیزہ قانتہ شاہدہ اہلیہ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لنڈن جن کی ولادت 2 فروری 1944ء میں ہوئی، ان کا دس سال کا چندہ اکٹھا ادا کر کے اُنہیں بھی دفتر اوّل میں شامل کروا لیا۔ میرا خیال ہے کہ عزیزہ قانتہ سلّمہا پنج ہزاری مجاہدین تحریکِ جدید کی اس فہرست میں غالباً سب سے کم عمر ممبر ہیں۔ (یہاں میں یہ سمجھتی ہوں کہ اس چندہ کی برکت سے ہی ہماری اس بہن کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی جماعتی خدمات و اعزازات سے نوازا ہے) اسی طرح اپنے سات بچوں کو دفتر اوّل کا ممبر بنایا۔

آپ مرکز سے موصولہ ہر حکم اور تحریک پر عمل کرنے کیلئے ہر دم کمربستہ رہتے۔ یہ نومبر 1941ء کی بات ہے جبکہ جنگِ عظیم دوم ابھی ختم نہیں ہوئی تھی اور ابا جان اپنی ملازمت کے سلسلہ میں بمبئی (حال ممبئی) میں مقیم تھے اور مولوی محمد دین صاحب شہید مربی البانیہ جس بحری جہاز میں بمبئی سے روانہ ہوئے تھے وہ جہاز دو تین دن بعد ہی ڈوب گیا۔ جو لوگ زندہ بچے انہیں بمبئی لایا گیا۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف کی گواہی کی تصدیق و تحقیق کا کام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ابا جان کے سپرد کیا۔ انہوں نے اس حادثہ سے زندہ بچ جانے والے لوگوں سے رابطہ قائم کر کے ایک عینی شاہد سے گواہی لے کر حضور کی خدمت میں قادیان رپورٹ بھجوائی تھی۔ مکرم احمد علی صاحب آف راولپنڈی اپنے ایک مضمون میں (جو 16/اپریل 1966ء کے روزنامہ الفضل ربوہ میں شائع ہو چکا ہے) بیان کرتے ہیں کہ:

’’1941ء میں جب خان صاحب خرطوم (سوڈان) میں جنگِ عظیم دوم کے دوران مقیم تھے تو وہاں آپ کے خلاف کسی مخالف نے رپورٹ کر دی کہ یہ ایک ایسے گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جو حکومتِ برطانیہ کے خلاف سازشیں کرتا رہتا ہے۔ تقریباً دوصد صفحات کی فائل کا پلندہ جب پولیس ان کے انگریز افسر کے پاس لے کر آئی تو اس انگریز افسر نے پولیس کو تو واپس بھجوا دیا اور اپنی طرف سے قاضی محمد رشید صاحب کے متعلق نہایت شاندار الفاظ میں رپورٹ لکھی کہ جن لوگوں کے متعلق اس رپورٹ میں ذکر ہے وہ گورنمنٹ کے حقیقی خیر خواہ ہیں اور حکومت کے اہم ذمّہ داری کے کاموں کی روحِ رواں ہیں۔ قاضی محمد رشید میرا ڈیوٹی کلرک ہے۔ اس کے متعلق میں اتنا جانتا ہوں کہ میں نے اپنی ساری سروس کے دوران جو میں نے ہندوستان میں کی ہے اس سے زیادہ پکا اور سچا......نہیں دیکھا۔‘‘

مکرم احمد علی صاحب مرحوم آف راولپنڈی نے آپ کے متعلق اسی مضمون میں لکھا کہ:۔

" ایک دفعہ (غالباً 1951ء میں) نوشہرہ میں ہماری جماعت کے خلاف مخالفین نے ایک جلسہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا۔ باہر سے ان کے مولوی بھی آ گئے اور نہایت اشتعال انگیز اشتہارات شہر میں چسپاں کر دئے گئے۔ جلسہ سے ایک روز قبل جماعت کے سرکردہ افراد حکامِ بالا سے ملے بھی مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ شام کو میں جناب خانصاحب کی خدمت میں گیا اور آپ کو سارا واقعہ سنایا۔ آپ نے فرمایا اگر ابھی کوئی اور بالا افسر رہتا ہو تو پہلے اس سے مل لو۔ میں نے عرض کیا اب اور کس سے ملیں؟ فرمایا ان دنیاوی افسروں سے

بالا ایک اور ہستی بھی ہے جسے علیم و خبیر کہتے ہیں اس سے کیوں نہیں ملتے؟ پھر فرمایا: ۔

آپ تمام احباب جماعت کے پاس میری یہ درخواست لے کر جائیں کہ جس جگہ مخالفین جلسہ کرنا چاہتے ہیں آج رات میں وہاں تہجد کی نماز پڑھوں گا۔ اگر دوست با جماعت تہجد میں شریک ہونا چاہیں تو رات دو بجے وہاں آجائیں۔ تقریباً چالیس احباب نے محترم جناب خانصاحب کی معیت میں نمازِ تہجد نہایت خشوع و خضوع سے ادا کی۔ اور سچ تو یہ ہے کہ جماعت میں روحانیت کی ایک رَو جو بجلی سے بھی زیادہ تیز تھی آگئی۔ خدا کا کرنا ہوا کہ اگلے روز صبح سویرے ہی حکومت کی طرف سے ہر قسم کے جلسہ جلوس پر پابندی عائد کر دی گئی۔

اپنے اسی مضمون میں مکرم احمد علی صاحب مزید بیان کرتے ہیں کہ 1936ء کا ایک واقعہ مکرم چوہدری عبدالرشید خان صاحب نے انہیں بتایا کہ کوئٹہ میں زلزلہ کے بعد حکومت بلوچستان نے تمام محکموں کے نام ایک حکم نامہ بھیجا جس میں تحریر تھا کہ کوئٹہ میں زلزلہ کی وجہ سے جو نقصان ہوا ہے حکومت کو مسلمانوں کے متعلق بہت فکر ہے۔ دیگر قوموں میں تو کوئی شرعی قانون نہیں ہے مگر مسلمانوں کے ہاں شرعی قانون موجود ہے اس لئے تشویش ہے کہ کوئی بے انصافی نہ ہو جائے۔ اس لئے کسی بہترین عالم کی ضرورت ہے جو نہ صرف شرعی قانون سے واقف ہو بلکہ حکومت کی اس اہم معاملہ میں صحیح رہنمائی بھی کر سکے۔ کوئٹہ میں جو انگریز کرنل ڈیپو کے کمانڈنگ آفیسر تھے انہوں نے قاضی صاحب موصوف کا نام بغیر ان سے مشورہ کئے پُر زور سفارش کے ساتھ پیش کر دیا۔ چنانچہ آپ حکومت کی طرف سے اس اہم کام کی انجام دہی کے لئے مقرر کر دئے گئے۔ اس طرح اباجان کو خدا تعالیٰ کے فضل سے مسلمانوں کی خدمت کا ایک زرّیں موقع مل گیا۔

احمد علی صاحب کے پاس چودھری عبداللہ خان صاحب آف راولپنڈی نے بیان کیا کہ ایک بار کوئٹہ میں جماعت نے سیرۃ النبی ﷺ کا جلسہ منعقد کیا۔ جس میں بہت سے غیر از جماعت پٹھان بھی شریک ہوئے۔ اگرچہ دیگر مقررین کی تقاریر بھی بہت عمدہ تھیں مگر قاضی صاحب کی تقریر میں ایک خاص چاشنی تھی جس کا اثر یہ ہوا کہ جلسہ کے ختم ہوتے ہی پٹھانوں نے انہیں گھیر لیا۔ کوئی پاؤں کو چھوتا کوئی گھٹنوں کو اور ساتھ ساتھ یہ مطالبہ بھی کرتے جاتے "آقا تعویذ، آقا تعویذ!" مگر قاضی صاحب جواباً یہی کہتے رہے بھئی جانے دو۔ ہم تعویذ وغیرہ نہیں دیتے ہم تو صرف دعا کرتے ہیں۔

اباجان کی خلافت سے وابستگی کی ایک مثال پیش کرتی ہوں۔ حضرت مصلح موعود جو مولانا نور الحق صاحب (ابوالمنیر) کے رشتہ کیلئے کئی احباب کو تحریک کر چکے تھے لیکن کوئی بات بن نہ سکی۔ اس پر حضرت مصلح موعود نے 1944ء میں میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ صفیہ صدیقہ صاحبہ کا رشتہ مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب کے ساتھ از خود تجویز فرمایا تھا اور مولوی صاحب موصوف سے فرمایا تھا کہ اب میں آپ کے رشتہ کیلئے ایک ایسے شخص کو لکھوں گا جو انکار کرنا نہیں جانتا اور میرے پسینہ کی جگہ اپنا خون بہانا جانتا ہے۔

اباجان اس وقت اپنی ملازمت کے سلسلہ میں سکندر آباد دکّن میں مقیم تھے۔ حضور نے اباجان کو رشتہ کے بارہ میں لکھا اور مولوی صاحب کا ذکر کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا آپ اس شخص کو جانتے ہیں؟ اباجان نے نہایت فدائیت کے رنگ میں جواب دیا کہ:

"میں نہ اُس شخص کو جانتا ہوں اور نہ ہی مجھے جاننے کی کوئی ضرورت ہے۔ میں تو صرف اپنے مُرشد کو جانتا ہوں۔"

اس طرح یہ رشتہ خلیفۂ وقت کے ہاتھوں دعاؤں سے طے ہوا اور بہت بابرکت ثابت ہوا۔

اباجان احمدیت کے فدائی اور بہت دعا گو بزرگ تھے۔ دعوت الی اللہ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے۔ زندگی بھر دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ خدمتِ خلق کے جذبہ سے سرشار نہایت متوکل انسان تھے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ دونوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ والدین کے نہایت فرمانبردار، رشتہ داروں سے صِلہ رحمی کرنے والے اور مہمان نواز تھے۔

شادی اور اولاد

آپ کی شادی حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی اور محترمہ امتہ العزیز صاحبہ (دونوں رفقاء حضرت مسیح موعود تھے) کی بڑی صاحبزادی محترمہ امتہ الحمید بیگم صاحبہ سے 1919ء میں ہوئی تھی۔ (انہیں حضرت مسیح موعود کی متبرک لسی پینے کا اعزاز حاصل تھا۔ نیز لوائے احمدیت کیلئے سُوت کات کر دھاگہ بنانے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔)

آپ کا نکاح حضرت مصلح موعود نے حج کے روز بیت مبارک قادیان میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس جوڑے کو دس بچوں سے نوازا۔ ایک بچہ صِغر سنی میں فوت ہو گیا اور ایک شادی شدہ اکیس سالہ بیٹی محترمہ رضیہ عفیفہ صاحبہ اہلیہ مکرم خالد ہدایت بھٹی صاحب لاہور جنوری 1954ء میں ایک سوا سال کا بچہ چھوڑ کر داغ مفارقت دے گئیں۔ یہاں میں دعا کی تحریک کی غرض سے اپنے دادا جان مرحوم و مغفور مولوی حکیم محمد اعظم انصاری صاحب کا ذکر کرنا بھی بہت ضروری خیال کرتی ہوں۔ جو اپنے پہلے پوتے مکرم مبارک احمد انصاری صاحب کی ولادت کے دن سے لے کر اپنی وفات تک نہایت التزام سے ان کے لئے روزانہ دو نفل ادا کرتے رہے اور کبھی ناغہ نہ ہونے دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بہت بہت بلند کرے۔ آمین

ہمارے اباجان بچوں کی تعلیم اور تربیت کا خاص خیال رکھتے تھے۔ باوجود پنجابی ہونے کے آج سے تقریباً 83 سال قبل اپنے بچوں کو اردو زبان سکھائی تاکہ تعلیم حاصل کرنے اور حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی رہے اور کھیل ہی کھیل میں ہم بچوں کو عِلْم الاَعْدَاد بھی سکھا دیا۔ الغرض بچوں کی تربیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت عمدہ رنگ میں کرنے کی توفیق پائی۔ گھر میں دینی ماحول دیا۔ اعلیٰ تعلیم دلوائی اور آٹھ بچوں کی وصیت اپنی زندگی میں کروائی اور اپنے چھوٹے بیٹے سے کہا جب تمہاری عمر اٹھارہ سال ہو جائے تو پھر تم بھی وصیت کر لینا۔ (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) آپ کہا کرتے تھے کہ ہم جماعت کا بوجھ اُٹھانے کیلئے پیدا کئے گئے ہیں جماعت پر بوجھ ڈالنے کیلئے نہیں۔

آپ کی خواہش تھی کہ آپ کے سب بیٹے واقفِ زندگی ہوں۔ دو بیٹے تو ان کی زندگی میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دورِ خلافت میں وقف میں آچکے تھے۔ دو بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دَور میں آئے۔ اسی طرح آپ کے تین داماد مکرم مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب (مدفون بہشتی مقبرہ ربوہ)، مکرم لطف الرحمٰن شاکر صاحب ریٹائرڈ لیبارٹری ٹیکنیشن فضل عمر ہسپتال ربوہ (حال مقیم جرمنی) اور مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب (امام بیت فضل لنڈن) بھی واقفِ زندگی ہیں۔

یہاں خاکسار اپنے سب بھائیوں کے وقف سے متعلق کچھ ایمان افروز باتیں مختصراً بیان کرنا ضروری سمجھتی ہے۔ 1954ء میں جبکہ ہمارے اباجان ربوہ میں وکیل المال ثانی تحریکِ جدید تھے تو آپ نے ایک روز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ذکر کیا کہ میرے بڑے بیٹے (محترم مبارک احمد انصاری صاحب) ایم۔ ایس سی کر چکے ہیں اور عزیز نے 1944ء سے وقف کیا ہوا ہے تو حضور نے فرمایا: بیٹے کو صبح میرے پاس بھیج دیں۔ حضور نے خود ان کا انٹرویو لیا اور کچھ سوالات پوچھے۔ پہلا سوال یہ تھا کہ کیا انہیں پڑھانے میں دلچسپی ہے؟ جس کا جواب بھائی صاحب نے یہ دیا "نہیں"، اس کے بعد دونوں کچھ دیر خاموش رہے۔ بھائی جان نے اپنے جواب کو مناسب نہ سمجھتے ہوئے اپنے آپ پر بارِ گراں جانا اور نہ ہی اس سکوت کو توڑنے کی جرأت ہوئی۔ کچھ دیر کے بعد حضور نے خود اس خاموشی کو توڑا اور فرمایا کہ اگر آپ کو پڑھانے کا کام دیا جائے تو کیا آپ اس میں دلچسپی پیدا کریں گے؟ بھائی جان نے سُکھ کا سانس لیا اور کہا "جی۔ میں ہر طرح سے کوشش کروں گا" چنانچہ حضور نے اگلے روز کالج میں ڈیوٹی پر حاضر ہونے کا ارشاد فرمایا اور وہ حاضر ہو گئے اور کام شروع کر دیا۔ 1956ء میں آپ کے دوسرے بیٹے (محترم رفیق احمد ثاقب صاحب) نے بھی ایم ایس سی کر لی تو آپ نے حضور کو اس کی اطلاع دیدی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (جو اس وقت ٹی آئی کالج ربوہ کے پرنسپل تھے) سے فرمایا: کہ قاضی صاحب کا دوسرا بیٹا جو واقفِ زندگی ہے تعلیم سے فارغ ہو چکا ہے۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ یہ ایک مخلص گھرانے کا مخلص نوجوان ہے اور ایم ایس سی کر کے آیا ہے۔ چنانچہ ان کی بھی اسی کالج میں تقرری ہوگئی۔ تیرہ سال بعد انہیں کانو، نائیجیریا (ویسٹ افریقہ) بھجوا دیا گیا جہاں اُنہیں تقریباً بیس سال کام کرنے کا موقعہ ملا۔

1968ء میں تیسرے بیٹے (عزیزم منیر احمد منیب صاحب) اپنی تعلیم کی تکمیل کے بعد از خود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جلسہ سالانہ کی تقریر میں تحریک کے نتیجہ میں وقف کے لئے پیش ہوگئے جنہیں قبول کر لیا گیا۔ اور انہیں کمپالہ، یوگنڈا (مشرقی افریقہ) میں پہلے تو بطور سائنس ٹیچر اور بعد میں بطور پرنسپل کام کرنے کا موقعہ ملا۔ چوتھے بیٹے ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب نے 1974ء کے فسادات کے بعد نشتر میڈیکل کالج ملتان سے ایم بی بی ایس پاس کر کے اپنی تعلیم مکمل کی (فسادات کی وجہ سے کچھ حصّہ امتحان کا جو رہ گیا تھا اس کی تکمیل بہاولپور اور لاہور سے کی) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک مرتبہ بڑے بھائی جان (مبارک احمد انصاری صاحب) کو پیغام بھیجا کہ وہ حضور سے ملیں۔ جب ملاقات ہوئی تو حضور نے فرمایا کہ آپ کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر لئیق احمد انصاری ڈاکٹر بن چکے ہیں آپ ان کو ترغیب دلائیں کہ وہ نصرت جہاں سکیم کے تحت کم از کم تین سال کیلئے اپنی زندگی وقف کریں کیونکہ جماعت کو مغربی افریقہ کیلئے ڈاکٹروں کی بہت ضرورت ہے۔ چنانچہ عزیزم لئیق احمد انصاری صاحب نے تین سال کے لئے وقف کر دیا۔ انہیں گیمبیا بھجوا دیا گیا۔ تین سال گزرنے کے بعد حضور نے عزیز کو لکھا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ اور تین سال کیلئے وقف کر دیں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ مزید تین سال گزارنے کے بعد عزیز نے از خود پوری عمر کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا۔

اس جگہ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جب 1966ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عورتوں اور بچیوں کو بھی وقف زندگی کی تحریک فرمائی تو ہماری سب سے چھوٹی بہن عزیزہ قانتہ شاہدہ نے شادی سے قبل از خود زندگی وقف کرنے کی توفیق پائی۔ یہ بھی ہمارے اباجان مرحوم کی نیک تربیت کا ایک پھل ہے۔

اباجان قرآنِ کریم کے عاشق تھے۔ بہت کثرت سے پڑھتے اور پڑھاتے۔ آخر عمر میں چند ریٹائرڈ دوستوں کے ساتھ جن میں حضرت شیخ فضل احمد بٹالوی صاحب (جو مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب، سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ یو کے کے والد اور مکرم محمود احمد ملک، مرتب ہفت روزہ الفضل ڈائجسٹ لندن کے دادا جان تھے)، محترم حاجی ملک محمد عبداللہ صاحب سابق نائب ناظر مال ربوہ، محترم خواجہ عبید اللہ صاحب انجینئر (جو خالدِ احمدیت مولانا جلال الدین شمس صاحب کے خسر تھے) اور چند اور احباب بھی شامل ہو جاتے اور مل بیٹھ کر قرآن کریم کے معانی پر غور کرتے تھے۔

یہ 20 جنوری 1971 کا واقعہ ہے (جبکہ ہمارے اباجان کی وفات ہو چکی تھی) کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہمارے تیسرے بھائی عزیزم منیر احمد منیب کی شادی میں (جو امتہ الحکیم لئیقہ بنت مولانا ابو العطاء صاحب سے ہوئی) بنفسِ نفیس شامل ہوئے۔ اُن کے گھر پر "بیت العطاء" لکھا ہوا دیکھ کر ساتھ والے گھر یعنی ہمارے والد صاحب کے گھر کی نسبت اشارہ کر کے فرمایا کہ اس گھر کا نام "بیت الوفا" ہونا چاہئے۔

علمی و ادبی ذوق

ابا جان کو علمی ذوق بہت تھا۔ اُردو، انگریزی، ہندی، عربی اور فارسی پر عبور حاصل تھا۔ اور ان زبانوں میں بہت اچھی اچھی نظمیں بھی لکھیں۔ ابا جان کی اردو کی ایک طویل نظم میں سے کچھ منتخب اشعار نمونۃً پیش کر رہی ہوں جو انہوں نے 1959ء میں اپنے پہلے پوتے عزیزم مبشر احمد شہاب حال کینیڈا کی تیسری سالگرہ کے موقع پر کہی تھی۔

حمد و ثنا اسی کو جو صانعِ جہاں ہے
صنعت ہے اس کی ظاہر صانع مگر نہاں ہے
اک وقت تھا کہ بچہ کوئی نہ اپنے ہاں تھا
وحشت کدہ وہی اب پُر رونق آشیاں ہے
ماضی کی تلخیاں سب تُو نے بُھلا دیں
یارب ان کی بجائے لب پہ اک میٹھی داستاں ہے
اولاد پہلے دی پھر اولادِ نافلہ دی
لبریز قلب میرا از شکر و امتناں ہے
ابا کا سایہ سر پر اس کے رہے خدایا
یا رب بہو سلامت پوتے مِرے کی ماں ہے
ماں باپ خوشیاں دیکھیں اور ان کے والدیں بھی
ہو سب پہ فضلِ ربی جو حرزِ بیکساں ہے

اپنی اسی نظم کے آخر میں وصیّت کے طور پر ابا جان کا پیغام اپنے سب بچوں کے نام ملاحظہ ہو:۔

تم سب کو پیارے بچو میری ہے یہ وصیت
اللہ کو یاد رکھنا ...... کا یہ نشاں ہے
دنیا ہے ایک جِیفہ، اِک مزبلہ کثیفہ
ہاں اِک کنیف گندی جو جائے امتحاں ہے
اِس سے نہ دل لگانا، عُقبیٰ کا گھر بنانا
دار القرار وہ ہے جانا ہمیں جہاں ہے
کرتے رہو عبادت، اللہ کی اطاعت
در آیہ مَا خَلَقْتُ جو غرضِ اِنس و جاں ہے
حرص و ہوا و لالچ، خود غرضی شُحِ نفسی
یہ مارِ آستیں ہیں، یہ فوجِ رہزناں ہے
کچھ کہہ دیا زباں سے باقی بھرا ہے دل میں
یارب تُو خوب جانے دل کی کہ راز داں ہے

ابا جان نے اپنی آخری نظم اپنی چھوٹی بیٹی قانتہ کے بی اے کے امتحان میں پنجاب بھر کے لڑکے اور لڑکیوں میں اوّل آنے اور تین طلائی تمغے حاصل کرنے پر 1964ء میں فارسی زبان میں کہی تھی جس میں انہوں نے ستائشِ خداوندی کے علاوہ حضرت چھوٹی آپا (مریم صدیقہ صاحبہ) حرم حضرت مصلح موعود اور محترمہ مسز فرخندہ شاہ صاحبہ مرحومہ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ) کی توجہ، دعاؤں اور ان کی کاوشوں کو بہت سراہا تھا۔

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ روزنامہ الفضل مورخہ 19 اپریل 1966ء کے پرچہ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

غالباً 1949ء کی بات ہے کہ بسلسلہ ملازمت مجھے نوشہرہ جانا پڑا۔ جمعہ کا دن آیا تو معلوم ہوا کہ جماعت کے کوئی بزرگ قاضی محمد رشید صاحب ہیں۔ ان کے دولت کدہ پر نماز ادا کی جائے گی۔ چنانچہ خاکسار دریافت کرتے کراتے وہاں پہنچ گیا۔ اس سے پہلے مجھے جناب قاضی صاحب موصوف سے کوئی تعارف نہ تھا۔ خطبہ جمعہ کے لئے جو بزرگ کھڑے ہوئے ان کی وضع قطع و خدّ و خال، حرکت و سکون، غرضیکہ ہر جہت سے بزرگی اور تقویٰ کے آثار نمایاں طور پر نظر آئے۔ خطبہ کیلئے لب کشائی ہوئی تو ایک ایک لفظ دل میں اترتا گیا۔ کیا بلحاظ تلفّظ اور کیا بلحاظ وُسعتِ معانی۔ خطبہ کا مضمون بڑا دلنشین اور جامع تھا اور میں یہ معلوم کر کے حیران رہ گیا کہ خطیب ہمارے مرکزی علماء میں سے نہیں بلکہ ایک سرکاری محکمہ کے آفیسر تھے۔ لیکن عربی، اردو اور دینیات کا علم اتنا ٹھوس کہ کسی مسئلہ کی وضاحت کے وقت کوئی پہلو تشنہ نہیں رہنے دیا جاتا۔ یہ تھے وہ تاثرات جو خاکسار نے حضرت قاضی محمد رشید صاحب کی پہلی ملاقات ہی میں اخذ کئے۔“

وفات

ابا جان مرحوم تقریباً ایک ماہ بیمار رہے۔ بیماری کے دوران امی جان کو ہدایات دیں کہ مجھے کھلے پانی سے غسل دیا جائے۔ دورانِ غسل پردے کا خاص خیال رکھا جائے۔ تدفین میں دیر نہ کی جائے اور میری وفات پر اونچی آواز سے کوئی نہ روئے۔ فروری کو علاج کے لئے آپ کو پی۔اے۔ایف ہسپتال سرگودھا لے جایا گیا۔ جہاں 25 فروری 1966ء بروز جمعۃ المبارک صبح سات بجے ہمارے پیارے ابا جان بعمر 69 سال 6 ماہ اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ اُسی روز جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اقتدا میں نمازِ عشاء کے بعد نمازِ جنازہ پڑھی گئی۔ آپ کی دینی خدمات کی وجہ سے آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں جگہ ملی۔ میں یہاں یہ بتادوں جب میّت سرگودھا سے ربوہ اپنے مکان پر پہنچی تو ساتھ والے اپنے مکان کے دروازہ میں ہمارے خالو جان حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری خالدِ احمدیت کھڑے تھے۔ انہوں نے بڑے بھائی صاحب سے قرآنِ مجید کی آیت کے یہ الفاظ پڑھ کر تعزیت کی یعنی" اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ کس زمین میں وہ کہاں مرے گا۔"

(سورۃ لقمان 35:31)

24 اور 25 فروری 1966ء کی درمیانی رات محترم چوہدری محمد ارشد صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک کھلی جگہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا جنازہ رکھا ہوا ہے اور حضرت مسیح موعود جنازہ پڑھا رہے ہیں۔ انہیں یہ خواب بہت عجیب معلوم ہوئی تو وہ حضرت علامہ حافظ سیّد مختار احمد صاحب شاہجہان پوری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تعبیر چاہی۔ حضرت حافظ صاحب نے فرمایا کہ آج کسی ایسے شخص کی وفات ہوگی جس کا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی طبیعت سے کچھ رنگ ملتا جلتا ہوگا۔ اسی اثناء میں ابا جان کی وفات کی خبر بھی پہنچ گئی تو فرمایا کہ یہ ہے آپ کے خواب کی تعبیر!

اوصافِ حمیدہ

ہمارے محترم خالو جان مرحوم خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب نے روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 18 مارچ 1966ء میں ابا جان مرحوم کے متعلق یوں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:۔

”میری موجودہ بیوی سے جو حضرت قاضی صاحب کی چھوٹی نسبتی بہن ہے میری شادی 1930ء میں ہوئی تھی۔ اس وقت سے مجھے انہیں قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا رہا۔ آپ خاموشی سے خدمتِ دین کرنے والے انسان تھے۔ راہِ خدا میں مال خرچ کرنا ان کا شعار تھا۔ دعوت الی اللہ اپنے دائرہ میں خوب کرتے تھے۔ بہت تقویٰ شعار انسان تھے۔ صلہ رحمی میں قاضی صاحب ایک نمونہ تھے“۔ پھر لکھا:۔

”ہمارے بزرگ خسر حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی سے ان کی وفات تک قاضی صاحب مرحوم نے نہایت مخلصانہ اور خادمانہ تعلقات رکھے۔ حضرت مولوی صاحب کی دِلی خواہش تھی کہ ان کے لڑکوں اور لڑکیوں کے مکانات ربوہ میں ایک جگہ ہوں۔ جب مجھے قاضی صاحب کے ساتھ جگہ خریدنے کی توفیق ملی تو بہت خوش ہوئے۔ اور قاضی صاحب بھی جو میرے ہم زلف تھے، بہت مسرور تھے کہ اب تینوں بھائیوں کے علاوہ دونوں بہنوں کے گھر بھی پاس پاس ہونگے۔ گذشتہ سے پیوستہ سال جب ”بیت العطاء“ کی تعمیر شروع ہوئی تو اخویم قاضی صاحب نے بہت دلچسپی لی اور مفید مشورے دئے۔ اور مکمل ہونے پر بہت خوش ہوئے۔ حضرت قاضی صاحب کی زندگی ذکرِ الٰہی میں گزرتی تھی۔ اپنے بچوں اور بچیوں کی تربیت کا بہت اہتمام فرماتے اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تھا کہ انہیں اس پہلو سے آنکھوں کی ٹھنڈک حاصل رہی اور وہ اس دنیا سے خوشی کے ساتھ گئے ہیں۔ غرض جہاں تک گھر اور اولاد کا تعلق ہے حضرت قاضی صاحب خوش بخت انسانوں میں شامل ہیں۔“ پھر لکھا:۔

میں جب مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش) کے سفر پر روانہ ہونے لگا تو ان کی حالت کمزور ہی تھی۔ میں پروگرام بتا کر دعا کرتے ہوئے روانہ ہوگیا۔ ان دنوں میری اہلیہ بھی بیمار تھیں۔ اللہ کے فضل سے میری بیوی تو چار پانچ روز میں صحت یاب ہوگئیں۔ حضرت قاضی صاحب کی بیماری بڑھتی گئی۔ عزیزم مولوی ابوالمنیر (نورالحق) صاحب نے بتایا کہ قاضی صاحب مرحوم پوچھتے رہتے تھے کہ مولوی صاحب کب آئیں گے؟ آج کتنے دن واپسی میں رہتے ہیں؟ میں 22 فروری کی شام کو واپس ربوہ پہنچا تو اس وقت انہیں ضعف بہت تھا اور غنودگی طاری تھی۔ مجھ سے خیریت پوچھنے کے بعد تین بار سلام کا لفظ دہرایا۔ پھر اپنے ایک بچے کو اس کا نام لے کر سلام کیا اور پھر یہ فقرہ ان کی زبان پر تھا ”میری بہن کو سلام“ اس آخری فقرہ پر میری طبیعت پر خاصی رقت طاری ہوگئی اور میں نے کہا انہوں نے صلہ رحمی کا حق ادا کر دیا۔

گلابوں کا ہار

دل غم سے چور چور ہے آنکھ اشکبار ہے
ہر اک نفس اداس، فضا سوگوار ہے
کانٹوں نے گرچہ پھول پر حملہ کیا شدید
لیکن یہ حق کی جیت ہے، باطل کی ہار ہے
ردعمل کمال ہے ہر احمدی کا آج
شدت ہے نہ بغاوت، نہ چیخ و پکار ہے
کس کس کا نام لے کے شہادت کی داد دیں
ہر اک شہید صبر کا اک شاہکار ہے
جو خانۂ خدا میں لہو سے وضو کریں
رب کو ہے ان سے پیار، انہیں رب سے پیار ہے
جاتے ہی اُس جہان میں تمغے سجا لئے
کیسا عجیب تم نے کیا کاروبار ہے
عقدہ یہی شہادتِ عظمیٰ نے وا کیا
قربانیوں پہ منحصر دیں کا وقار ہے
یہ مرثیہ نہیں ہے شہیدانِ عشق کا
یہ میرے آنسوؤں کے گلابوں کا ہار ہے
مولا ہر اک شہید کے درجات کر بلند
صبر جمیل دے اُسے، جو سوگوار ہے
ظالم سے اس کے ظلم کا خود ہی حساب لے
اس پر تو جلد کھینچ جو تیری کٹار ہے
حق کی طرف تُو پھیر دے دنیا کو اے قدیر
تیرے ہی ہاتھ میں سدا، جگ کی مہار ہے
تیری ہی بارگاہ میں عامؔر ہے سجدہ ریز
تیرے ہی فضل و رحم پر سب انحصار ہے

ڈاکٹر محمد عامر خان

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103428 میں Monsurat

زوجہ Abi Bakre Afolayan قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Monsurat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 سید شاہد احمد

مسل نمبر 103429 میں Tawakalit

زوجہ A Jibola قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 41 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/1200 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/1200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Tawakalit گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Ajibola

مسل نمبر 103430 میں Alimat

زوجہ Asimiyyu قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Alimat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103431 میں Suliyat

زوجہ Rasheed قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 30 سال بیعت 2009ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/3000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Suliyat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103432 میں Muibatu

زوجہ Musadiq قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 57 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/50 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Muibatu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103433 میں Aishat

زوجہ Yekinni قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/500 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Aishat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103434 میں Nusirot

زوجہ Jamiu قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 35 سال بیعت 2010ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/20,000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusirot گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103435 میں
Alhaja Hanifat O.Omoyele

زوجہ Lateef A.Omoyele قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/1200 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/53000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ H.O.Omoyele گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103436 میں
Modinat Bamgbopa

زوجہ Waheed Bamgpopa قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 40 سال بیعت 1975ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Modinat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103437 میں Mutiyat

زوجہ Olawale قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 36 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/2000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mutiyat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103438 میں Lateefat

زوجہ Alawode قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 52 سال بیعت 1975ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lateefat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103439 میں Silifat

زوجہ Shittu قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 59 سال بیعت 1967ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Silifat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103440 میں Wasilat

زوجہ Akinyemi قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت 2009ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/3000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wasilat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103441 میں Sikirat

زوجہ Ishaq قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 49 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sikirat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103442 میں
Alhaj Abdul Qadir

ولد Enikane Naiye قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 71 سال بیعت 1944ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/28300 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Alhaj Abdul Qadir گواہ شد نمبر1 A.Ganiyy گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103443 میں Abdu Salaam

ولد Dayisi قوم ...... پیشہ آرکیٹیکٹ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdu Salaam گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103444 میں Mulikat

زوجہ Monsur Salaam قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/80 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/200,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Mulikat گواہ شد نمبر1 Abdu Salaam گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 103445 میں Alhaja Moriliat

زوجہ Abdul Ganiy Rufai قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Alhaja Moriliat گواہ شد نمبر1 A.A.Ganiyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103446 میں Jamiu

ولد Olaotan قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت 2004ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Jamiu گواہ شد نمبر1 Hassan گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103447 میں Muhiba Tullah

ولد Tola Kareem قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/17650 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Muhibat Ullah گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103448 میں Adams

ولد Jimoh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Adams گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 103449 میں Rofiat

زوجہ Salaami قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 41 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Rofiat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103450 میں Kafayat Opeyeni

زوجہ Sageed Fagbo قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/25000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Kafayat Opeyeni گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103451 میں بشریٰ صدیقہ

زوجہ محمد افضل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/4000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیت-/75800 روپے (3) نقد رقم مبلغ-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ صدیقہ گواہ شد نمبر1 محمد افضل وصیت نمبر 62690 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد وصیت 39318

مسل نمبر 103452 میں نوید احمد

ولد ذکاء اللہ قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد گواہ شد نمبر1 رانا شجاع الرحمٰن ولد رانا حبیب الرحمٰن گواہ شد نمبر2 رانا حمود الرحمٰن ولد رانا حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 103453 میں بشریٰ اشرف

بنت محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت 1997ء ساکن سیال موڑ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اشرف گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 فاروق احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 103454 میں جمیل احمد

ولد منصور احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ ہاؤس مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد گواہ شد نمبر1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر2 حاجی جمشید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 103455 میں سرفراز احمد مکوانہ

ولد ماسٹر طاہر احمد قوم مکوانہ شیخ کلوانہ شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ ہاؤس مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد گواہ شد نمبر1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر2 حاجی جمشید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 103456 میں شکیل احمد

ولد منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ مشن ہاؤس مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد گواہ شد نمبر1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر2 حاجی جمشید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 103457 میں داؤد احمد (دیا رام)

ولد پرکھا قوم شیخ پیشہ خاکروب عمر 34 سال بیعت 2006ء ساکن احمدیہ مشن ہاؤس مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد (دیا رام) گواہ شد نمبر1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر2 شیخ فضل الرحمان

مسل نمبر 103458 میں فرید احمد بھٹی

ولد محمد لطیف مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن c/o بیت الحمد منصور کالونی ٹنڈوالہیار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک

رہائشی پلاٹ برقبہ 497 مربع فٹ واقع ٹنڈوالہیار اندازاً مالیت-/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فریداحمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالرشید مرحوم

مسل نمبر 103459 میں عمران منظور پراچہ

ولد محمد منظور شیخ قوم پراچہ پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ایک عدد فلیٹ اندازاً مالیت-/40,00,000 روپے (2) ایک عدد گاڑی اندازاً مالیت-/600,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران منظور پراچہ گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین احمد ولد قاضی رشیدالدین گواہ شد نمبر 2 اکرام الٰہی ولد غلام نبی

مسل نمبر 103460 میں محمد گلفام

ولد تاج دین قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت 1995ء ساکن انجن شیڈ کالونی مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد گلفام گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 عبدالودود ولد منور احمد قیصر

مسل نمبر 103461 میں فرزان احمد

ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افتخار پارک باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرزان احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم افضل ولد محمد افضل

مسل نمبر 103462 میں مدثر احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 بدر شعیب ولد عاشق علی گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 103463 میں خواجہ سجیل احمد

ولد خواجہ ظہیر احمد قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خواجہ سجیل احمد گواہ شد نمبر 1 ثامر اسلم ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 خواجہ ظہیر احمد ولد خواجہ رشید احمد

مسل نمبر 103464 میں رخشندہ ثمن

زوجہ مبشر احمد گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رخشندہ ثمن گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 شہزاد انعام اللہ ولد انعام اللہ

مسل نمبر 103465 میں خالدہ پروین

زوجہ نصر اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/200,000 روپے (2) بنک بیلنس مبلغ-/200,000 روپے(3) حق مہر اداشدہ مبلغ-/3000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 103466 میں شہاب نصیر شیخ

ولد نصیر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر B-5 میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہاب نصیر شیخ گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد اکرم ولد خواجہ عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرزاق ولد صوفی عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر 103467 میں عطیۃ الٰحی

بنت مظفر احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الٰحی گواہ شد نمبر 1 حافظ شعیب احمد جاوید ولد مظفر احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد شاہد وصیت نمبر 24093

مسل نمبر 103468 میں انعم شہزادی

بنت نبی احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم شہزادی گواہ شد نمبر 1 رانا شمیم الرحمان خان ولد رانا طفیل محمد خان گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد

مسل نمبر 103469 میں نادیہ علیم

زوجہ عطاء العلیم ثمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/30,000 روپے(2) طلائی زیور وزنی 64 گرام 080. ملی گرام اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ علیم گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت 40910 گواہ شد نمبر 2 مصور احمد وصیت نمبر 79563

مسل نمبر 103470 میں ناصر احمد صادق سراء

ولد چوہدری محمد صادق سراء قوم جٹ سراء پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بنک بیلنس مبلغ-/70,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 حوالدار بشیر احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 103471 میں جویریہ عنبر

زوجہ اسرار احمد ناصر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ (2) حق مہر مبلغ-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جویریہ عنبر گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ڈوگر ولد محمد ناصر احمد ڈوگر

مسل نمبر 103472 میں ملک سلطان احمد

ولد احمد خان قوم ملک پیشہ خادم بیت عمر 58 سال بیعت 2005ء ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ملک سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت 24789 گواہ شد نمبر 2 ندیم

مسل نمبر 103473 میں ناصر احمد

ولد فیروز احمد قوم ہنجرا پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ

5 مرلے واقع ربوہ اندازاً مالیت -/700,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد تاج دین گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 103474 میں شبانہ اشتیاق

بنت اشتیاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ اشتیاق گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد وصیت 23195

مسل نمبر 103475 میں وجیہہ بشریٰ

بنت صدیق احمد قوم شکرانی پیشہ نرسنگ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1450 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 103476 میں مرزا ابجیل احمد

ولد مرزا فہیم احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ابجیل احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم اکبر وصیت 49740 گواہ شد نمبر 2 مرزا فہیم احمد ولد مرزا نعیم احمد

مسل نمبر 103477 میں فائزہ بشریٰ

بنت نصیر احمد بشیر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عامر نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور باجوہ ولد محمد اعظم باجوہ

مسل نمبر 103478 میں روبینہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 110 گرام 834. ملی گرام (2) چاندی زیور وزنی 6 تولے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ مبشر گواہ شد نمبر 1 حامد منصور گواہ شد نمبر 2 عثمان حیدر

مسل نمبر 103479 میں عثمان حیدر

ولد کرامت علی قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان حیدر گواہ شد نمبر 1 ابراہیم منصور ولد حامد منصور گواہ شد نمبر 2 حامد منصور

مسل نمبر 103480 میں کوثر پروین

زوجہ سید بشارت احمد قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 70 گرام اندازاً مالیت -/20,1600 روپے (2) حق مہر مبلغ -/25000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکٹر واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت -/450,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق گواہ شد نمبر 2 سید بشارت احمد ولد سید مسعود احمد شاہ

مسل نمبر 103481 میں غلام جنت

زوجہ محمد عبداللہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/61590 روپے (2) حق مہر مبلغ -/25 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام جنت گواہ شد نمبر 1 محمد خان ولد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 ناصرہ بیگم ولد عبدالغفور

مسل نمبر 103482 میں عرشیہ ستار

بنت عبدالستار قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عرشیہ ستار گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گواہ شد نمبر 2 عبدالستار وصیت 47508

مسل نمبر 103483 میں رومانہ قمر

زوجہ قدیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 261/R.B ادھووالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے (2) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رومانہ قمر گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد شریف احمد

مسل نمبر 103484 میں فرحان احمد

ولد بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر کالونی نواباں والہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت 33246 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالحکیم وصیت 20922

مسل نمبر 103485 میں کاشف فرحان

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 276ر۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ $1\frac{1}{4}$ مرلے واقع دارالشکر ربوہ مالیت -/100,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ $1\frac{1}{2}$ مرلے واقع دارالیمن ربوہ مالیت -/25000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیت -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف فرحان گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 امجد نوید ولد رشید احمد

مسل نمبر 103486 میں صباء بشریٰ مقصود

بنت مقصود احمد قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 276ر۔ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء بشریٰ مقصود گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 103487 میں مبشر احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 563 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 11 کنال واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت -/800,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار ولد عبدالعزیز

☆.....☆.....☆.....☆.....☆.....☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری ایک عزیزہ مکرمہ ھبۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا سلمان احمد صاحب کو مورخہ 25 جولائی 2010ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ جو کہ وقف نو میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام عطیۃ الکافی عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ میرے سمدھی مکرم مرزا محمد اسحق صاحب سکنہ قینچی امرسدھو لاہور حال ننکانہ صاحب کی پوتی، برادرم مکرم مرزا نواز احمد صاحب سکنہ ننکانہ صاحب حال اپر مال لاہور کی نواسی، ددھیال کی طرف سے مکرم مرزا محمد اسماعیل مرحوم قادیانی ثم سندھی کی نسل سے ہے اور ننھیال کی طرف سے مکرم حکیم مرزا خورشید احمد مرحوم آف غوطہ سراج۔ نارووال حال ننکانہ صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ نومولودہ کو اللہ تعالیٰ نیک، صالحہ، خادمہ دین، انسانیت اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بننے کے ساتھ والدین کیلئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین۔

نکاح

مکرم ماسٹر محمد جاوید اختر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ تہمینہ قمر صاحبہ طاہر آباد جنوبی ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم طاہر کریم صاحب ابن مکرم محمد حسین عرف حیدر صاحب نصیر آباد غالب ربوہ کے ساتھ مکرم آصف جاوید صاحب چیمہ نائب صدر عمومی نے مورخہ 21 جون 2010ء کو طاہر آباد جنوبی ربوہ میں مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مکرمہ تہمینہ قمر صاحبہ مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب واقف زندگی آف بھیرہ سابق استاد جامعہ احمدیہ و قاضی سلسلہ کی پوتی ہیں۔ احباب کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ درکار ہے

محترمہ کوثر پروین صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب ساکن کوارٹر نمبر 137 تحریک جدید وصیت نمبر 58635 نے مورخہ یکم ستمبر 2006ء کو مذکورہ ایڈریس سے وصیت کی تھی۔ اب محترمہ مذکورہ ایڈریس پر موجود نہ ہیں۔ اگر وہ خود یا ان کے عزیز رشتہ داران کے بارہ میں کوئی علم رکھتے ہیں تو براہ کرم دفتر سے فوری رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تحریک جدید اور نظام وصیت

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے ایک لیکچر بعنوان "نظام نو" میں تحریک جدید، وصیت اور نظام نو کا باہمی ربط تفصیل سے بیان فرمایا ہے اس کے آخر میں آپ نے فرمایا۔

"پس اے دوستو! دنیا کا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعے اس سے بہتر نظام (نظام نو) دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔" (نظام نو صفحہ 132)

اس ارشاد کے آخری حصے میں فاستبقوا الخیرات کی تعلیم کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اسے نیکیوں کے بجالانے میں ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری محمد صدیق صاحب ولد مکرم چوہدری عالم دین صاحب سابق صدر جماعت و امیر حلقہ چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد مورخہ 12 اکتوبر 2009ء کو بعمر 84 سال حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد تایا زاد بھائی مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ لاہور کینٹ نے دعا کروائی۔ والد مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند اور ہمیشہ سچ پر قائم رہے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے مکرم محمد ظفر اللہ صاحب، مکرم محمد اسد اللہ صاحب امیر حلقہ و سابقہ صدر جماعت لاٹھیانوالہ، مکرم امان اللہ صاحب، خاکسار، 3 بیٹیاں مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام رسول صاحب، مکرم نصرت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حفیظ اللہ صاحب، مکرمہ شمشاد بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب چھوڑی ہیں تمام اولاد شادی شدہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

بیسک کمپیوٹر ٹریننگ کورس

ٹائپنگ، ایم ایس آفس، ان پیج

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس/-1000 روپے

کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ کورس

ایڈوانس ٹائپنگ، ان پیج، کورل ڈرا اور ایم ایس ورڈ

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس/-1500 روپے

کمپیوٹر پروگرامنگ کورس C++

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس/-1500 روپے

ویب ڈیزائننگ بیسک کورس

ایچ ٹی ایم ایل، جاوا سکرپٹ، ڈریم ویور

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس/-1500 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان علی صاحب ولد مکرم رحمت علی صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا رضوان علی عمر 22 سال 28 جولائی 2010ء کو رات ساڑھے نو بجے آفس سے آیا اور کھانا کھایا رات تقریباً 10:30 بجے اس کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا اور پہلے اٹیک میں ہی اپنی جان اپنے پیارے مولا کے سپرد کر دی۔ 29 جولائی کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی رضوان علی نظام وصیت میں بھی شامل تھا۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کا پابند اور نہایت اعلیٰ اخلاق کا حامل تھا۔ اور تمام رشتہ داروں اور دوستوں میں بھی ہر دلعزیز تھا اور سینہ ٹریولز ربوہ کے دفتر میں ملازم تھا۔ مرحوم مکرم ڈاکٹر نثار احمد صاحب بنگوی کا نواسہ اور مکرم چوہدری رحمت علی صاحب کا پوتا تھا۔ مرحوم حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی بابرکت تحریک وقف نو میں بھی شامل تھا اس کے علاوہ مرحوم نے اپنی آنکھوں کا عطیہ بھی دیا ہوا تھا۔ جو کہ وفات کے وقت نور آئی ڈونر ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے فضل عمر ہسپتال میں بذریعہ آپریشن حاصل کر لیں۔ مرحوم سمیت خاکسار کے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

جرمن مفکر۔ فریڈرک اینگلز

فریڈرک اینگلز جرمنی کا مشہور انقلابی مفکر تھا جس نے کارل مارکس کے ساتھ مل کر سائنسی سوشلزم کی بنیاد رکھی۔

وہ 28 ستمبر 1820ء کو بارمن (Barmen) کے مقام پر پیدا ہوا۔ وہ ایک دولت مند صنعتکار کا بیٹا تھا۔ جس نے بیٹے کو تعلیم کی تکمیل سے پہلے ہی کاروبار میں لگا دیا تھا مگر اینگلز کو کاروبار سے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ وہ طبعاً باغی تھا اور ہائنے اور شیلے کی نقل میں جوشیلی نظمیں لکھا کرتا تھا۔ اس کو فلسفہ اور اقتصادیات کا بھی بڑا شوق تھا جب باپ نے اس کو اپنی فیکٹری کی دیکھ بھال کے لئے مانچسٹر بھیج دیا تو اینگلز کو برطانوی مزدوروں کے حالات کو بھی قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ اس نے "علم اقتصادیات کا تنقیدی جائزہ" کے عنوان سے جو مقالہ لکھا تھا اس کے بارے میں مارکس نے اعلانیہ یہ اعتراف کیا کہ اینگلز ہی کے مضمون نے مجھے سرمایہ دارانہ نظام کی اقتصادیات کی جانب متوجہ کیا۔

1844ء میں پیرس میں اینگلز اور مارکس کی پہلی ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات کے بعد اینگلز مارکس کے علم و فضل کا ایسا گرویدہ ہوا کہ مارکس کی خاطر تمام عمر مالی اور قلمی قربانیاں دیتا رہا۔

1845ء میں اینگلز کی پہلی کتاب The Condition of the working classes in England in 1844. شائع ہوئی۔ جس میں اس نے انگلستان کے مزدوروں کے اقتصادی حالات تفصیل سے بیان کئے۔ 1848ء میں اینگلز نے مارکس کے ساتھ مل کر کمیونسٹ لیگ کی ہدایت پر "کمیونسٹ مینی فیسٹو" تحریر کیا۔ جس نے شائع ہوتے ہی دنیا بھر میں ہلچل مچا دی۔

1850ء سے 1869ء تک فریڈرک اینگلز اپنے باپ کی فیکٹری کا نگران رہا ایک جانب کارل مارکس اپنی تحریروں کے ذریعہ اپنی جدوجہد میں مصروف رہا اور دوسری جانب اینگلز اس کے اور اس کے اہل خانہ کی ہر طرح اعانت کرتا رہا۔ اس جدوجہد کے دوران کئی کڑے مقامات آئے لیکن اینگلز کسی بھی مقام پر اپنے دوست کی مدد سے دستبردار نہیں ہوا۔ 14 ستمبر 1867ء کو جب مارکس اور اینگلز کی تصنیف داس کیپیٹال کی پہلی جلد شائع ہوئی۔

1883ء میں جب کارل مارکس کی وفات ہوئی تو اینگلز نے اپنے اس دوست کے نامکمل کام کو مکمل کرنے کا بیڑا اٹھایا اور بڑی محنت کے بعد اس کی بقیہ دو جلدیں مکمل کرنے اور شائع کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

5 اگست 1895ء فریڈرک اینگلز کی تاریخ وفات ہے۔

مستحق طلباء کی امداد

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا۔

"اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔"

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ

"اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، مجھے بتائیں، انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔"

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

"طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ بھی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔"

(الفضل انٹرنیشنل 26/ اکتوبر 2007ء)

پس آیئے اس مبارک مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء سلسلہ کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ "امداد طلبہ" کے نام سے قائم ہے۔ اس کے ذریعہ یکم جولائی 2009ء سے جون 2010ء تک 6485 طلباء/ طالبات کو وظائف اور 338 طلباء/ طالبات کو کتب مہیا کی جا چکی ہیں۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 سے 10 ہزار روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول 24 سے 36 ہزار روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے۔ اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی مد "امداد طلبہ" میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبر: 6212473 47 92+
موبائل: 3327079462 92+
+92333 6707153
E:mail:ntaleem@gmail.com
www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم محمد زاہد صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے قریبی دوست مکرم شکیل مسعود احمد خان صاحب زراعت آفیسر لالیاں بوجہ ہارٹ پرابلم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں اور انجیوگرافی متوقع ہے۔ آپ کو شوگر کی تکلیف بھی ہے۔

اسی طرح مکرم شکیل صاحب کی بہن مکرمہ ڈاکٹر یاسمین آفتاب صاحبہ اہلیہ مکرم آفتاب احمد صاحب آف گوجرہ گردوں کی بیماری کی وجہ سے اتفاق ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بہن بھائیوں کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور صحت والی لمبی زندگی دے۔ آمین

آزمائشی دمہ کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ماڈرن ویزا ہیلپ لائن
U.N.O
کے کیسز کی تیاری کے لئے رابطہ کریں
تھائی لینڈ، ملیشیا، سنگاپور، چیک ریپبلک، کوسوو، البانیہ پولینڈ، مصر، چائنا، ہانگ کانگ، یو۔کے، امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا
ان تمام ممالک کے ہر قسم کے ویزہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے، نیز IELTS کی تیاری کیلئے رابطہ کریں
یونائیٹڈ مارکیٹ بالمقابل سیون الیون بیکرز ربوہ
فون: 047-6211281 موبائل: 0334-6201286
Email:modernvisahelpline@gmail.com
maliksamarahmad@yahoo.com

ربوہ اور گردونواح میں سکنی زرعی کمرشل جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ربوہ پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
فون آفس 047-6213550
0333-9797450 پروپرائٹر: عامر گوہر راہ

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. co.'B' PVT.LTD
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع و غروب 5۔ اگست

طلوع فجر	3:58
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:04

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر دیو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-mail:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ نگرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10